DAILY
NAWA-I-WAQT
MULTAN

روزنامہ
نوائے وقت
ملتان
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور/کراچی/راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد | پیر 18 محرم الحرام 1439ھ 9 اکتوبر 2017ء 24 اسوج 2074ب | صفحات | رجسٹرڈ نمبر ایم پی ایل | شمارہ

کپاس کی چنائی کیلئے احتیاطی تدابیر

کپاس کو مٹی پر نہ رکھیں اور چُن کر خشک، صاف ستھری اور سخت جگہ پر رکھیں

نوید عصمت کاہلوں

کپاس کی پیداوار میں کمی کی وجوہات میں دیگر عوامل کے علاوہ کپاس کی غلط چنائی بھی ہے جس سے کپاس کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔ کاشتکاروں کو چاہئے کہ آلودگی سے پاک کپاس کے حصول کیلئے کپاس کی چنائی احتیاط سے کریں کیونکہ آلودگی سے پاک کپاس کی کوالٹی بہتر ہوتی ہے اور منڈی میں اس کے دام زیادہ ملتے ہیں۔ کپاس کی چنائی ہمیشہ اس وقت کریں جب کپاس سے شبنم کی نمی بالکل ختم ہو جائے۔ اگر نمی والی کپاس کو گوداموں میں رکھ دیا جائے تو اس کے ریشے کا رنگ خراب ہو جاتا ہے اور گوداموں میں ضرورت سے زیادہ درجۂ حرارت پیدا ہونے کی وجہ سے کپاس کے بیج کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ چنائی کا صحیح وقت صبح 10 بجے ہے۔ اور شام 4 بجے تک چنائی بند کر دیں۔ کپاس کی چنائی کا درمیانی وقفہ 15 سے 20 دن رکھیں کیونکہ جلدی چنائی کرنے سے غیر معیاری اور کچا ریشہ حاصل ہوتا ہے۔ ایسی روئی مقامی اور عالمی منڈی میں بہت کم قیمت پر فروخت ہوتی ہے۔ چنائی کرتے وقت زمین پر گری ہوئی کپاس کو پتّی سے صاف کر لیا جائے۔ چنائی کے وقت بادل یا بارش کا امکان ہو تو چنائی نہ کریں کیونکہ گیلی کپاس کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔ بارش کے بعد کھلی ہوئی کپاس کی چنائی خشک ہونے پر کریں کیونکہ خشک چُنی ہوئی پھٹی کا رنگ اور کوالٹی خراب نہیں ہوتی۔

کاشتکار چنائی اس وقت شروع کریں جب تقریباً 50 فیصد سے زیادہ ٹینڈے کُھل چکے ہوں۔ اَدھ کھلے ٹینڈوں سے چنائی نہ کریں کیونکہ اس سے گھٹیا کوالٹی کا کچا ریشہ حاصل ہوتا ہے اور بیج بھی معیاری نہیں ہوتا۔ بارشوں اور نقصان دہ کیڑوں سے متاثرہ کپاس اور آخری چنائی کے کچے ٹینڈوں

سے حاصل ہونے والی پھٹی کو علیحدہ رکھیں اور اس پھٹی کو علیٰحدہ ہی فروخت کریں۔ چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے کے کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کی جائے اور بتدریج اُوپر کو چنائی کرتے جائیں تاکہ نیچے کے کھلے ہوئے ٹینڈے خشک پتوں، چھڑیوں یا کسی دوسری چیز کے گرنے سے محفوظ رہیں۔ چنائی کے وقت ٹینڈے پودوں سے نہیں توڑنے چاہئیں بلکہ ان میں سے کپاس چُن لی جائے اور ٹینڈوں میں کپاس بالکل نہیں رہنی چاہئے۔ چنائی کے وقت کپاس کو مٹی پر نہ رکھیں اور کپاس کو چُن کر خشک، صاف ستھری اور سخت جگہ پر رکھیں۔

گلابی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی کپاس کی چنائی بالکل علیحدہ کی جائے اور اسے علیحدہ ہی رکھا جائے۔ آخری چنائی والی کپاس کا ریشہ کمزور اور بیج بھی ناقابلِ کاشت ہوتا ہے۔ اس لیے اسے علیحدہ ہی رکھیں۔ کپاس کی چنائی کرنے والی خواتین کو مناسب معاوضہ دیا جائے تاکہ چنائی کرنے والی خواتین اُجرت کے حساب سے صفائی ستھرائی کو مدِنظر رکھیں۔ چنائی کرنے والی عورتیں سر پر سوتی کپڑا لے کر بالوں کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ سر کے بال روئی میں مل کر روئی کی کوالٹی خراب نہ کریں۔

کپاس کو صرف سوتی کپڑے کے بوروں میں رکھیں اور سلائی کیلئے بھی سوتی ڈورا استعمال کریں۔ یاد رہے پٹ سن کے بورے، پٹ سن کے سیبے اور پولی پراپلین کے بوروں کا استعمال قانوناً جرم ہے۔ سوتی بوروں میں روئی بھرنے سے پہلے تمام ناکارہ آلائشوں کو نکال دینا چاہئے تاکہ روئی کا معیار بہتر ہو سکے۔ کپاس کو زیادہ دیر تک گودام میں نہ رکھیں کیونکہ اس سے کپاس کی کوالٹی متاثر ہوتی ہے۔ پھٹی کو گیلی اور سایہ دار جگہوں پر نہ رکھیں بلکہ دھوپ میں خشک جگہوں پر سوتی کپڑا یا ترپال بچھا کر رکھیں۔ کپاس کی نقل و حمل کیلئے پٹ سن کے بوروں اور کھاد کی خالی بوریاں ہرگز استعمال نہ کریں۔ کپاس کی مختلف اقسام کی پھٹی گوداموں میں علیحدہ علیحدہ سوتی یا پلاسٹک کی شیٹ بچھا کر رکھیں اور سٹوریج کے دوران سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں۔ پھٹی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کیلئے زرعی انجینئرز کی ڈیزائن کردہ مخصوص ٹرالی استعمال کریں اور پھٹی کو ہر طرف سے اچھی طرح ڈھانپ لیں۔ چنی ہوئی پھٹی سے وزن کروانے سے پہلے آلودگی چن کر نکال دیں۔ شدید بارش کے بعد چنی ہوئی پھٹی کو بیج کیلئے ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے اُگاؤ بہت کم ہوتا ہے۔ سڑک کے کنارے کپاس کے نہ تو ڈھیر لگائیں اور نہ ہی انہیں کھلا چھوڑیں تاکہ چنی ہوئی پھٹی مٹی اور دوسری آلائشوں سے پاک رہ سکے۔ اگر پھٹی کے ڈھیر کھلے آسمان تلے لگانے ہوں تو بارش کی صورت میں ان ڈھیروں کو پلاسٹک کے کور سے ڈھانپ دیں اور بارش کے بعد اُتار دیا جائے۔ پھٹی کا ڈھیر اُونچی جگہ پر لگائیں اور ایک ڈھیر میں 100 من سے زیادہ پھٹی نہ ہو۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن کی طرف سے مہیا کیا جانے والا کپاس کی منظور شدہ اقسام کا بیج ناکافی ہوتا ہے۔ کاشتکاروں کو چاہئے کہ وہ ہر سال نیا بیج خریدنے کی بجائے کپاس کا بیج اپنے کھیتوں میں تیار کریں۔ کپاس کی فی ایکڑ زیادہ اور معیاری پیداوار کے حصول کیلئے بیج کا صحتمند اور توانا ہونا ضروری ہے۔